



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا
असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

سیکشن I حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

सं.।	नई दिल्ली	मंगलवार	4 अक्टूबर	2016	12 आश्विन	1938 शक	खंड VI
No. 1	New Delhi	Tuesday	4 October	2016	12 Asvina	1938 saka	Vol VI
نمبر।	نئی دہلی	منگل وار	اکتوبر 4	2016	اوسون 12	شک 1938	جلد VI

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

19 अगस्त, 2016/ श्रावण 28, 1938 (शक)

“माजूर अशख्वास (मसावी मवाके, तहफ्मुजे हक्कू और मुकम्मल शिरकत) ऐक्ट, 1995, सङ्क के जरिये बारबिरदारी ऐक्ट, 2007, सशस्त्र सीमा बल ऐक्ट, 2007, किलीनिकल इदारे (रजिस्ट्रेशन और ज़ाब्ताबंदी) ऐक्ट, 2010 और गैरमूल्की हिस्सा रसदी(ज़ाब्ता बंदी) ऐक्ट, 2010” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19 August, 2016/Shrawana 28, 1938 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1995; The Carriage by Road Act, 2007; The Sashastra Seema Bal Act, 2007; The Clinical Establishments (Registration and Regulation) Act, 2010 and The Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکم وضع قانون)

دی گزٹ (مساوی موقع تجھنخ حقوق اور کمل شرکت) ایکٹ، 1995؛ سِرک کے زرعیے باربرداری ایکٹ، 2007؛ کلینیکل ادارے (رجیسٹرن) اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2007 اور غیر ملکی حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 کا رد و تجزیہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند تن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju;
Secretary to the Government of India.

تیمت 5 روپے

کلینکل ادارے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی)

ایکٹ، 2010

(ایکٹ نمبر 23 بابت 2010)

[18 اگست، 2010]

ایکٹ تاکہ ملک میں کلینکل اداروں کے رجسٹریشن اور ضابطہ بندی اور اس سے متعلق یا مخفی امور کی توضیح کی جائے:

چونکہ کلینکل اداروں کے رجسٹریشن اور ضابطہ بندی کے لئے توضیح کرنا اس لحاظ سے قرین مصلحت سمجھا جاتا ہے کہ سہولیتیں اور خدمات جو انکے ذریعے فراہم کی جاسکیں گی، کے کم سے کم معیار مقرر کئے جائیں تاکہ آئین کی دفعہ 47 کا صحت عامہ میں بہتری کا جو فرمان ہے وہ پورا کیا جاسکے؛

اور چونکہ متذکرہ امور کے کسی امر کی نسبت پارلیمنٹ کو ریاستوں کے لئے قانون بنانے کا اختیار نہیں ہے مساوی جیسا کہ آئین کی دفعات 249 اور 250 میں وضع کیا گیا ہے؛

اور چونکہ آئین کی دفعہ 252 کے فقرہ (1) کی مطابقت میں اروناچل پردیش، ہماچل پردیش، میزورم اور سکم ریاستوں کے قانون سازی کے تمام ایوانوں کے ذریعے ایسی قرارداد پاس کی گئی ہیں کہ ان ریاستوں میں متذکرہ امور کو پارلیمنٹ سے قانون کے ذریعے منضبط کیا جانا چاہیے؛

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اکٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، اطلاق اور نفاذ-1-(1) یا ایک کلینکل ادارے (رجسٹریشن اور صابطہ بندی) ایک،
2010 کھلائے گا۔

- (2) اس کا اطلاق، پہلے مرحلہ میں اڑونا چل پر دیش، ہما چل پر دیش، میزورم اور سکم کی مکمل ریاستوں اور یونین علاقوں پر ہو گا اور اس کا اطلاق دیگر ایسی ریاستوں پر بھی ہو گا جو آئین کی دفعہ 252 کے فقرہ (1) کے تحت اس سلسلے میں پاس کی گئی قرارداد کے ذریعے یا ایک اختیار کرتی ہیں۔
- (3) یا اڑونا چل پر دیش، ہما چل پر دیش، میزورم اور سکم کی ریاستوں پر اور یونین علاقوں میں، ایسی *تاریخ پر، فی الفور نافذ اعمال ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور کسی دیگر ریاست میں جو اس ایکٹ کو آئین کی دفعہ 252 کے فقرہ (1) کے تحت اسے اختیار کرتی ہیں، اختیار کرنے کی تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا؛ اور اس ایکٹ کے نفاذ کا اس ایکٹ میں کسی حوالہ سے، کسی ریاست یا یونین علاقے کی نسبت، وہ تاریخ مراد ہے جس پر یہ ایکٹ ایسی ریاست یا یونین علاقے میں نافذ ہوتا ہے: بشرطیکہ کلینکل اداروں کے مختلف زمروں اور ادویات کے مختلف تسلیم شدہ نظاموں کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جائیں گی۔

تعریفات-2- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”اتھارٹی“ سے دفعہ 10 کے تحت قائم کی گئی رجسٹریشن کرنے والی ضلع اتحارٹی مراد ہے؛

(ب) ”سرٹیفیکٹ“ سے دفعہ 30 کے تحت جاری کیا گیا رجسٹریشن کا سرٹیفیکٹ مراد ہے؛

* کیم مارچ، 2012 سے بذریعاً یہ اسیں اور 342 (ای) تاریخ 28-02-2012 سے نافذ۔

(ج) کلینیکل ادارے سے مراد ہے —

- (i) کوئی اسپتال، زچہ خانہ، نرنسگ ہوم، ڈپ سنری، کلینک، دارالشفاء یا کوئی ادارہ، جس نام سے بھی پکارا جائے، جو کسی بھی ادویات کے تسلیم شدہ نظام میں، کسی بھی شخص، افراد کی جماعت چاہے سنداونہ ہو یا نہ ہو، کے ذریعے قائم شدہ اور زیر انتظام یاد کیور کیھ میں ہو، جو تشخیص، بیماری کے لئے علاج یا تبدیلی کے ضرر، نقص، غیر قطعی حالت یا حمل کی حالت میں خدمات یا سہولیات مہیا کرتا ہو؛ یا
- (ii) بیماریوں کی تشخیص یا علاج کی نسبت ذیلی فقرہ (1) میں مولہ خود مختار اکائی کے طور قائم کوئی جگہ یا ادارے کا حصہ جہاں مرضیاتی، جراحتی، جینیات، ریڈیولو جیکل، کیمیاوی، حیاتیاتی جانچ یا لیبارٹری یا دیگر طبی آلات کی مدد سے دیگر تشخیص یا جانچ کی خدمات عام طور پر انجام دی جاتی ہیں، جو کسی شخص یا افراد کی انجمن چاہے سنداونہ ہو یا نہ ہو، کے ذریعے قائم کردہ اور زیر انتظام یاد کیور کیھ میں ہے، اور اس میں وہ کلینیکل ادارہ شامل ہے جو —

(الف) حکومت یا سرکاری محلہ؛

(ب) ٹرسٹ چاہے سرکاری ہو یا نجی؛

(ج) مرکزی، صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کوئی کارپوریشن بیشمول کوئی انجمن چاہے حکومت کی زیر ملکیت ہو یا نہ ہو؛

(د) مقامی اتحارٹی؛ اور

(ه) واحد ڈاکٹر،

کے زیر ملکیت، کنٹرول یا انتظام ہو،
لیکن اس میں مسلح افواج کے زیر ملکیت، کنٹرول یا انتظام میں چلائے جانے والا کلینیکل ادارہ شامل نہیں ہے۔

تشریح:— اس فقرہ کی غرض کے لئے "مسلح افواج" سے مراد بڑی فوج ایکٹ، 1950 فضائیہ فوج ایکٹ،

1957 اور بحری فوج ایکٹ، 1957 کے تحت تشكیل دی گئی افواج ہے؛

(د) "ہنگامی طبی حالت" سے ایسی نوعیت کی کافی شدت (بیشمول شدید درد) کی شدید علامتوں کے

ذریعے ظاہر ہونے والی طبی حالت مراد ہے کہ فوری طبی توجہ کی عدم موجودگی میں مناسب طور پر حسب ذیل نتیجہ کرتے تھے کی جاسکے گی، —

(ا) فرد کی صحت یا حاملہ عورت کی نسبت، عورت کی صحت یا نوزائیدہ بچے کی صحت کو زبردست خطرہ میں ڈالنا؛

(ب) جسمانی اعمال کو تشویش ناک لفظان پہنچانا؛

(ج) جسم کے کسی عضو یا کسی حصے کا غیر طبی ہونا؛

(د) ”قومی کوسل“ سے دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی کلینیکل اداروں کیلئے قومی کوسل مراد ہے؛

(و) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع کوئی اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ز) ”مقررہ“ سے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہوئے کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ح) ”ادویات کا تسلیم شدہ طریقہ علاج“ سے ایلوپیٹھی، بیوگا، قدرتی علاج، آیورویک، ہوموپیٹھی، سدھا اور ادویات کا یونانی نظام یا ادویات کا کوئی دیگر طریقہ علاج جو مرکزی حکومت کے ذریعے تسلیم شدہ ہو، مراد ہے؛

(ط) ”رجسٹر“ سے اس ایکٹ کی دفعات 37، 38 اور 39 کے تحت بالترتیب اتحاری، ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کے ذریعے مرتب رکھا گیا رجسٹر مراد ہے جس میں درج رجسٹر کلینیکل اداروں کی تعداد درج ہے؛

(ی) ”رجسٹریشن“ سے دفعہ 11 کے تحت درج کرنا مراد ہے اور اصطلاح رجسٹریشن یا درج رجسٹر شدہ کی تغیرت ہبہ کی جائے گی؛

(ک) ”قواعد“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں؛

(ل) ”فہرست بند“ سے اس ایکٹ سے منسلکہ فہرست بند مراد ہے؛

(م) ”معیار“ سے مراد وہ شرائط ہیں جو مرکزی حکومت کلینیکل اداروں کے رجسٹریشن کے لئے دفعہ 12 کے تحت مقرر کرے؛

(ن) کسی یونین علاقے کی نسبت ”ریاستی حکومت“ سے آئین کے آرٹیکل 239 کے تحت مقرر کردہ اس کا

مختصر ملخصہ

(س) فقرہ (د) میں مصروف کسی ہنگامی طبی حالت کی نسبت استحکام بخشنا (اسکے جغا افیالی تفاوتوں اور ہم اصل اصطلاحات کے ساتھ) سے مراد ایسا طبی علاج فراہم کرنا ہے جہاں مناسب طبی امکان کے اندر یہ لیقینی بنانا ضروری ہو کہ حالت کی خاصی ابتہ کسی کلینیکل ادارے سے فرد کی منتقلی کے دوران ممکنہ تیج سے پیدا نہ ہو جائے۔

باب II

کلینیکل اداروں کیلئے قومی کونسل

قومی کونسل کا قیام - 3- (1) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، ایسی تاریخ سے جیسا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے، کلینیکل اداروں کے لئے قومی کونسل کے نام سے موسم ایک کونسل قائم کی جائے گی۔

(2) قومی کونسل ان ارکان پر مشتمل ہو گی:-

(الف) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سرویس، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، باعتبار عہدہ، چیر پرنس ہو گا؛

(ب) چار نمائندے جن میں سے ہر ایک حصہ ذیل کے ذریعے منتخب کیا جائے گا —

(i) دندان ساز ایکٹ، 1948 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی بھارتی ڈینٹل کونسل؛

(ii) بھارتی طبی کونسل ایکٹ، 1956 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی بھارتی طبی کونسل؛

(iii) بھارتی نرسنگ کونسل ایکٹ، 1947 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی بھارتی نرسنگ کونسل؛

(iv) دوسرا ایکٹ، 1948 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی بھارتی دوسرا ایکٹ،

(ج) بھارتی طبی مرکزی کونسل ایکٹ، 1970 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کئے گئے آئیوروید، سدھا اور

یونانی طب سے طریقہ علاجوں کی نمائندگی کرنے والے تین نمائندے بھارتی طب کی مرکزی کوسل کے ذریعے منتخب ہوں گے:

(د) ہومیوپیٹھی مرکزی کوسل ایکٹ، 1973 کی دفعہ 3 کے تحت تغییل دی گئی مرکزی ہومیوپیٹھی کوسل کے ذریعے منتخب کیا جانے والا ایک نمائندہ;

(ه) بھارتی طبی ایسوی ایشن کی مرکزی کوسل کے ذریعے منتخب کیا جانے والا ایک نمائندہ;

(و) بھارتی معیار بیورا ایکٹ، 1986 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کئے گئے بھارتی معیار بیورا کا ایک نمائندہ;

(ز) ریاستوں کی تنظیم نوا ایکٹ، 1956 کی دفعہ 15 کے تحت قائم کی گئی علاقائی کوسل سے تین نمائندے;

(ح) شمال مشرقی کوسل ایکٹ، 1971 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی شمال مشرقی کوسل سے دونمائندے;

(ط) فقرہ (ب) کے تحت علاج کے طریقوں کو دی گئی نمائندگی کے علاوہ نیم طبی طریقہ علاج کے شعبہ سے ایک نمائندہ;

(ای) مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کئے جانے والے، قومی سطح صارف گروپ سے دونمائندے;

(ک) آیوروید، سدھا اور یونانی سے وابستہ ایسوی ایشن آف انڈین سسٹمز آف میڈسن سے، مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جانے والا ایک نمائندہ;

(ل) بھارتی کوالٹی کوسل کا سیکرری جزل، بے اعتبار عہدہ۔

(3) قومی کوسل کے نامزدار اکین تین سال تک عہدے پر فائز رہنے لیکن تین سال کی ایک اور مدت کیلئے نامزدگی کے لئے دوبارہ اہل ہوں گے۔

(4) قومی کوسل کے منتخب ارکین تین سال کیلئے عہدے پر فائز رہنے لیکن دوبارہ منتخب ہونے کے لئے اہل ہوں گے:

بشرطیکہ نامزد یا منتخب شخص، جیسی کہ صورت ہو، ایسی مدت کیلئے عہدے پر فائز رہیگا جب تک وہ اس عہدے پر مقرر رہے جسکی بدولت وہ کوسل کیلئے نامزد یا منتخب ہوا ہو۔

(5) قومی کوسل کے ارکین ایسے لاونس کے حقدار ہوں گے جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جائیں۔

(6) مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے تابع، قومی کوںسل کو رسم مقرر کرتے ہوئے اور اپنا طریق کا ر منضبط کرتے ہوئے اور کئے جانے والے تمام کام کا ج کی انجام دہی کے لئے ذیلی قوانین بنائے جاسکے گی۔

(7) قومی کوںسل تین مہینوں میں کم سے کم ایک بار اجلاس کرے گی۔

(8) قومی کوںسل ذیلی کمیٹیاں تشكیل دے سکے گی اور ایسی ذیلی کمیٹیوں کے لئے اشخاص، جو قومی کوںسل کے اراکین نہ ہوں، کو ایسی مدت کے لئے جو دو سال سے تجاوز نہ کرے، مخصوص امور پر غور کرنے کے لئے مقرر کر سکے گی۔

(9) قومی کوںسل میں کوئی خالی اسامی ہونے کے باوجود اس کے کام منصبی انجام دے جاسکیں گے۔

(10) مرکزی حکومت ایسے شخص کو قومی کوںسل کا سیکرٹری مقرر کر گی جسکی مرکزی حکومت صراحت کرے اور قومی کوںسل کو ایسا معتمدی عملہ اور ایسا دیگر عملہ فراہم کر سکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت ضروری سمجھے۔

ب) بحیثیت رُکن کی تقریٰ کے لئے نااہلیتیں -4- کوئی شخص قومی کوںسل کے رُکن کے طور پر تقریٰ کے لئے نااہل ہو گا اگر وہ، —

(الف) مجرم ٹھہرایا گیا ہو اور اسے ایسے جرم کے لئے قید کی سزا دی گئی ہو، جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہے؛ یا

(ب) بے ادا دیوالیہ ہو؛ یا

(ج) محبوط الحواس ہو اور مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(د) حکومت یا حکومت کی زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کسی کار پوریشن کی خدمات سے برطرف کیا گیا ہو یا ہٹھا دیا گیا ہو؛ یا

(ه) مرکزی حکومت کی رائے میں، قومی کوںسل میں ایسا مالی یا دیگر مفادر کھتا ہو جس سے بطور رُکن اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی پر مضرت رسال اثر ہونے کا احتمال ہو۔

قومی کوںسل کے کارہائے منصبی -5- قومی کوںسل —

(الف) اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کے اندر کلینکل اداروں کا قومی رجسٹر مرتب اور شائع کرے گی؛

- (ب) کلینیکل اداروں کی درجہ بندی مختلف زمروں میں کرے گی؛
- (ج) کم سے کم معیار کو فروغ دے گی اور معیاری جائزہ لے گی؛
- (د) اپنے قیام سے دو سال کی مدت کے اندر، کلینیکل اداروں کے ذریعے مناسب طبی نگہداشت کو یقینی بنانے کے لئے، معیاروں کے پہلے سیٹ کا تعین کر گی؛
- (ه) کلینیکل اداروں کی نسبت اعداد و شمار جمع کر گی؛
- (و) مرکزی حکومت کے ذریعے وقتاً فوتاً تعین کیا گیا کوئی دیگر کارہائے منصبی انجام دے گی۔

صلاح اور امداد حاصل کرنے کا اختیار-6- قومی کونسل اپنے آپ کو کسی ایسے شخص یا جماعت سے واپسی رکھ سکے گی جسکی مدد یا اصلاح سے وہ اس ایکٹ کی کسی بھی توضیع کو رو عمل لانے چاہے۔

قومی کونسل کا مشاورتی عمل اپنانا-7- قومی کونسل معیاروں کا تعین کرنے اور کلینیکل اداروں کے ایسے طریق کار کے مطابق جیسا کہ مقرر کیا جائے، درجہ بندی کرنے کے لئے مشاورتی عمل کو اپنانے گی۔

باب III

کلینیکل اداروں کیلئے رجسٹریشن اور معیار

- کلینیکل اداروں کی ریاستی کونسل-8-** (1) ہر ایک ریاستی حکومت ایک اطلاع نامے کے ذریعے کلینیکل اداروں کے لئے ریاستی کونسل یا یو نین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، تشکیل دے گی۔
- (2) ریاستی کونسل یا یو نین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، ذیل کے اراکین پر مشتمل ہو گی، یعنی:-
- (الف) سیکرٹری ہیلٹھ، باعتبار عہدہ چیرین؛
- (ب) ہیلٹھ سروسز کاڈ ایکٹر پر اعتبار عہدہ رکن۔ سیکرٹری؛

(ج) ادویات کے بھارتی طریقہ علاج کے مختلف شعبوں کے ڈائریکٹریٹ، بے اعتبار عہدہ ادا کیں؛

(د) مندرجہ ذیل کی عاملہ کمیٹی کے ذریعے ہر ایک کے لئے ایک نمائندہ منتخب کیا جائے گا:-

(i) ریاستی میڈیکل کونسل آف انڈیا؛

(ii) ریاستی ڈبلیو کونسل آف انڈیا؛

(iii) ریاستی نرنسنگ کونسل آف انڈیا؛

(iv) ریاستی دوا سازی کونسل آف انڈیا؛

(ه) آپوروید، سدھا اور یونانی نظام ادویات کی نمائندگی کرنے والی بھارتی ادویات کی ریاستی کونسل یا یونین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، کی عاملہ کے ذریعے تین نمائندے منتخب کئے جائیں گے؛

(و) بھارتی طبی ایسوسی ایشن کی ریاستی کونسل کے ذریعے منتخب کیا جانے والا ایک نمائندہ؛

(ز) نیم طبی طریقہ علاج کے شعبے سے ایک نمائندہ؛

(ح) صحت کے میدان میں کام کرنے والے ریاستی سطح کے صارفین گروپ یا شہرت یافتہ غیر سرکاری تنظیموں سے دو نمائندے۔

(3) ریاستی کونسل یا یونین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، کے نامزد ادارے کیں تین سال تک عہدے پر فائز رہیں گے لیکن زیادہ سے زیادہ تین سال کی ایک اور مدت کیلئے نامزدگی کیلئے دوبارہ اہل ہونگے۔

(4) ریاستی کونسل یا یونین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، کے منتخب ادارے کیں تین سال کی مدت کیلئے عہدے پر فائز رہیں گے، لیکن دوبارہ انتخاب کیلئے اہل ہونگے:

بشر طیکہ نامزد کیا گیا یا منتخب کیا گیا شخص، جیسی بھی صورت ہو، تب تک عہدہ پر ہیگا جب تک وہ اس عہدے پر مقرر رہے جس کی بدولت وہ ریاستی کونسل یا یونین علاقہ کونسل، جیسی بھی صورت ہو، کیلئے نامزد یا منتخب ہوا ہو۔

(5) ریاستی کونسل یا یونین علاقہ کونسل مندرجہ ذیل کا رہائے منصبی انجام دیں گے، یعنی:-

(الف) کلینیکل اداروں کے ریاستی رجسٹریوں کو مرتب کرنا اور جدید بنانا؛

(ب) قومی رجسٹر کو جدید بنانے کے لئے ماہوار گوشوارے بھیجننا؛

- (ج) قومی کو نسل میں ریاست کی نمائندگی کرنا؛
 (د) اتحاری کے احکامات کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنا؛
 (ه) اپنی متعلقہ ریاستوں کے اندر معیاروں کے اطلاق کی صورتحال پر رپورٹ کی سالانہ بنیادوں پر
 اشاعت کرنا۔

قومی کو نسل کو اطلاعات فراہم کرنا۔9- کلینیکل اداروں کی ریاستی کو نسل کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ ^{وہ} ریاست کے کلینیکل اداروں کے ریاستی رجسٹر کو مرتب کرے اور جدید بنائے اور مزید یہ کہ قومی رجسٹر کو جدید بنانے کے لئے ماہوار گوشواروں کو عہد دی شکل میں بھیج دے۔

رجسٹریشن کے لئے اتحاری۔10- ریاستی حکومت ایک اطلاع نامے کے ذریعے ^{کلینیکل اداروں} کے رجسٹریشن کے لئے ہر ایک ضلع کے لئے درج رجسٹر کرنے والی ضلع اتحاری کے نام سے ایک اتحاری تشکیل دیگی جو ذیل کے ارکان پر مشتمل ہو گی، یعنی:-

- (الف) ضلع گلکھر : چیرپر سن
 (ب) ضلع ہیلتھ افسر: کنویز
 (ج) ایسی اہلیتوں کے تین اشخاص اور ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کی جائیں گی۔
- (2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود و دفعہ 14 کے تحت کلینیکل اداروں کے عارضی رجسٹریشن کی اغراض کے لئے ضلع ہیلتھ افسر (جس نام سے بھی پکارا جائے) ایسے طریق کار کے مطابق اتحاری کے اختیارات استعمال کرے گا جو مقرر کیا جائے۔

کلینیکل اداروں کے لئے رجسٹریشن۔11- کوئی بھی شخص، کوئی ^{کلینیکل ادارہ نہ چلائے گا جب تک کہ اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق باضابطہ طور پر رجسٹرنے کیا گیا ہو۔}

رجسٹریشن کے لئے شرائط-12-(1) ہر ایک کلینیکل ادارہ رجسٹریشن کے لئے اور اسکو جاری رکھنے کے لئے ذیل کی شرائط پوری کریں گا، یعنی:-

- (i) کم سے کم سہولیتوں اور خدمات کے معیار جیسا کہ مقرر کئے جائیں:
- (ii) عملہ کی کم سے کم ضروریات، جیسا کہ مقرر کیا جائے:
- (iii) ریکارڈوں کو مرتب رکھنے اور پورٹنگ کے لئے توضیعات، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
- (iv) ایسی دیگر شرائط جو مقرر کی جاسکیں۔

(2) کلینیکل ادارہ دستیاب اپنے عملے اور سہولیتوں کے پیش نظر ایسا طبی معائنہ اور علاج فراہم کرنے کا ذمہ وار ہوگا، جو کسی بھی شخص جو ایک کلینیکل ادارے میں آتا ہے یا لایا جاتا ہے، کی فوری طبی حالت کو مستحکم بنانے کے مطلوب ہو۔

کلینیکل اداروں کی درجہ بندی-13-(1) مختلف علاج کے طریقوں کے کلینیکل اداروں کی ایسے زمروں میں درجہ بندی کی جائے گی جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔

(2) ضمن (1) میں مذکور مختلف زمروں کی درجہ بندی کیلئے مختلف معیار مقرر کئے جاسکیں گے:
بشرطیکہ کلینیکل اداروں کے لئے معیار مقرر کرنے میں مرکزی حکومت مقامی حالات کا لحاظ رکھے گی۔

باب IV

رجسٹریشن کیلئے طریق کار

رجسٹریشن کے عبوری سرٹیفیکیٹ کیلئے درخواست-14-(1) دفعہ 10 کے تحت کلینیکل ادارے کے رجسٹریشن کی اغراض کے لئے، ایک درخواست مقررہ پروفارما میں مقررہ فیس کے ساتھ اتحارٹی کو دی جائے گی۔

- (2) درخواست بذات خود یا اُک کے ذریعے یا آن لائن دی جائے گی۔
- (3) درخواست ایسے فارم میں دی جائے گی اور ایسی تفصیلات کے ساتھ ہو گی جیسا کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کی جائیں۔
- (4) اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت اگر کوئی کلینیکل ادارہ موجود ہو تو اسکے رجسٹریشن کے لئے اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے ایک سال کے اندر ایک درخواست دی جائے گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد وجود میں آنے والا کوئی کلینیکل ادارہ اسکے قائم ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست دے گا۔
- (5) اگر کوئی کلینیکل ادارہ موجودہ قانون کے تحت ایسے اداروں کے رجسٹریشن کے لئے مطلوب پہلے ہی درج رجسٹر ہو، تب بھی وہ ضمن (1) میں محدود رجسٹریشن کے لئے درخواست دے گا۔

عبوری سرٹیفیکیٹ-15- ایسی درخواست کے موصول ہونے کی تاریخ سے دس دنوں کی مدت کے اندر، اتحاری درخواست دہنده کو ایسے فارم میں عبوری رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا کرے گی جس میں ایسی تفصیلات اور ایسی معلومات درج ہو گئی جو مقرر کی جائیں۔

عبوری رجسٹریشن سے پہلے کوئی تحقیقات نہیں ہوگی-16- (1) عبوری رجسٹریشن عطا کرنے سے پہلے اتحاری کوئی تحقیقات نہیں کرے گی۔
 (2) عبوری رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا کرنے کے باوجود، اتحاری عبوری رجسٹریشن عطا کرنے سے پہلیس دنوں کی مدت کے اندر، عبوری طور پر اس طرح درج رجسٹر کلینیکل ادارے کی تمام تفصیلات شائع کروائے گی جو مقرر کی جائیں۔

عبوری رجسٹریشن کی جوازیت-17- دفعہ 23 کی توضیحات کے تابع، ہر ایک عبوری رجسٹریشن، رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اجراء کئے جانے کی تاریخ سے بارویں مہینے کے آخری دن تک جائز ہوگا اور ایسا رجسٹریشن قابل تجدید ہوگا۔

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی نمائش-18- کلینکل ادارے میں سرٹیفکیٹ نمایاں جگہ پر ایسے طریقے میں چسپاں رکھا جائے گا تاکہ یہ ایسے ادارے میں آنے والے ہر شخص کی حد نظر میں ہو۔

سرٹیفکیٹ کی دوسری نقل-19- سرٹیفکیٹ کے گم ہونے، تلف ہونے، کانٹ چھانٹ یا ضرر پہنچنے کی صورت میں کلینکل ادارے کی درخواست پر اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جائے، اتحارثی سرٹیفکیٹ کی دوسری کاپی اجر اکرے گی۔

سرٹیفکیٹ ناقابلِ انتقال ہوگا-20- (1) رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ناقابلِ انتقال ہوگا۔
(2) ملکیت یا انتظام و انصرام کی صورت میں کلینکل ادارہ اتحارثی کو ایسے طریقے میں ایسی تبدیلی کی اطلاع دے گا جو مقرر کیا جائے۔

(3) زمرے، جائے و قوع میں روبدل ہونے کی صورت میں یا کلینکل اداروں کا بطور کلینکل ادارہ کام کرنا بند کرنے کی صورت میں، ایسے کلینکل اداروں کی نسبت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اتحارثی کو واپس سونپ دیا جائے گا اور کلینکل ادارہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ عطا کروانے کے لئے سرنو درخواست دے گا۔

رجسٹریشن منقضی ہونے کی اشاعت-21- اتحارثی ان کلینکل اداروں کے ناموں کو، جن کا رجسٹریشن منقضی ہو گیا ہو، ایسی مدت کے اندر اور طریقے میں جیسا مقرر کیا جائے، شائع کروائے گی۔

رجسٹریشن کی تجدید-22- رجسٹریشن کی تجدید کے لئے درخواست، عبوری رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی جوازیت کے منقضی ہونے سے تین دن پہلے دی جائے گی اور اگر تجدید کے لئے درخواست عبوری رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے منقضی ہونے کے بعد دی جائے تو ایسی صورت میں اتحارثی رجسٹریشن کی تجدید کی اجازت، ایسی اضافی فیس کی ادائیگی کے ہمراہ دے گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

عبوری رجسٹریشن کے لئے وقت کی حد-23- ایسے کلینکل اداروں کو، جنکی نسبت مرکزی حکومت

کے ذریعے معیار مشتہر کئے گئے ہوں، عبوری رجسٹریشن، —

- (i) اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے وجود میں آئے کلینیکل اداروں کے معاملے میں، معیاروں کے اطلاع نامے کی تاریخ سے دو سال کی مدت سے زائد کے لئے عطا نہیں کیا جائے گا یا اس کی تجدید نہیں ہوگی؛
- (ii) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد لیکن معیاروں کے اطلاع نامے سے پہلے وجود میں آئے کلینیکل اداروں کے معاملے میں، معیاروں کے اطلاع نامے کی تاریخ سے دو سال کی مدت سے زائد کے لئے عطا نہیں کیا جائیگا یا اس کی تجدید نہیں ہوگی۔
- (iii) معیاروں کو مشتہر کئے جانے کے بعد وجود میں آئے کلینیکل اداروں کے معاملے میں اطلاع نامے مشتہر ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت سے زائد کے لئے عطا نہیں کیا جائے گا یا اس کی تجدید نہیں ہوگی۔

مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست-24. کلینیکل ادارے کے ذریعے مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست اتحارثی کو ایسے فارم میں اور ایسی فیس کے ہمراہ دی جائے گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

درخواست کی جانشی-25. کلینیکل ادارہ ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، مقررہ کم سے کم معیاروں کی تعمیل کئے جانے کی شہادت پیش کریگا۔

عذرات داخل کرنے کے لئے معلومات کی نمائش-26. جیسے ہی کلینیکل ادارہ مقررہ کم سے کم معیاروں کی تعمیل کئے جانے کی مطلوبہ شہادت پیش کرے، اتحارثی، مستقل رجسٹریشن عطا کرنے کے لئے کارروائی کرنے سے پہلے میں دنوں کی مدت کے لئے کلینیکل ادارے کے ذریعے مقررہ کم سے کم معیاروں کی تعمیل کئے جانے کی تمام شہادت بطور آگاہی عام اشخاص اور عذرات اگر کوئی ہوں، ایسے طریقہ میں داخل کرنے کے لئے مشتہر کروائے گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

عذرات کی اطلاع دینا-27. اگر کچھی دفعہ میں محلہ مدت کے اندر عذرات موصول ہوتے ہیں تو ایسے عذرات کی اطلاع کلینیکل ادارے کو پہنچایس دنوں کی مدت کے اندر رو عمل ظاہر کرنے کے لئے دی

جائے گی۔

مستقل رجسٹریشن کے لئے معیار-28- مستقل رجسٹریشن ایسی صورت میں عطا کیا جائے گا جب کلینیکل ادارہ مرکزی حکومت کے ذریعے رجسٹریشن کے لئے مقررہ معیار پورا کرتا ہو۔

رجسٹریشن منظور کرنا یا نام منظور کرنا-29- اتحارثی مقررہ مدت منقضی ہونے کے فوراً بعد اور اسکے بعد اگلے تمیں دنوں کے اندر یا تو،

(الف) مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست منظور کرے گی؛ یا

(ب) درخواست نام منظور کرے گی:

بشرطیکہ اتحارثی اپنی وجوہات قلمبند کرے گی اگر وہ مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست کو نام منظور کرتی ہے۔

مستقل رجسٹریشن کا سرٹیفیکیٹ-30-(1) اتحارثی، اگر وہ کلینیکل ادارے کی درخواست منظور کرتی ہے تو مستقل رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ ایسے فارم میں اجراء کریں اور اس میں ایسی تفصیلات درج ہوں گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) سرٹیفیکیٹ اجراء ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کیلئے جائز ہوگا۔

(3) ضمن (1) کی اغراض کے لئے دفعات 18، 19، 20 اور 21 کی توضیعات کا بھی اطلاق ہوگا۔

(4) مستقل رجسٹریشن کی تجدید کے لئے درخواست مستقل رجسٹریشن کی جوازیت منقضی ہونے سے پہلے مہینے پہلے دی جائے گی اور تجدید کی درخواست مقررہ مدت کے اندر نہ دئے جانے کی صورت میں اتحارثی رجسٹریشن کی تجدید کی اجازت ایسے اضافی فیس اور تاوان کی ادائیگی پر دے سکے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

مستقل رجسٹریشن کے لئے تازہ درخواست-31- مستقل رجسٹریشن کے لئے درخواست کی نام منظوری اور خامیوں کو، جن کی بنیاد پر سابقہ درخواست رد کی گئی تھی، دور کئے جانے کی ایسی شہادت پیش

کئے جانے کے بعد، جو کہ مطلوب ہو، کلینیکل ادارے کے تحت 24 کے تحت مستقل رجسٹریشن کے لئے ازسر و دخواست دینے سے باذنیں رکھا جائے گا۔

رجسٹریشن-32- کلینیکل ادارے کے رجسٹریشن کے بعد اگر کسی بھی وقت اتحارثی مطمئن ہو کہ، —

(الف) رجسٹریشن کی شرائط کی تعیین نہیں کی جا رہی ہے؛ یا

(ب) جس شخص کے پر کلینیکل ادارے کا انتظام و انصرام ہے، کو اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت قابلِ سزا کسی جرم کا مرتكب پایا گیا ہے،

تو وہ کلینیکل ادارے کو ایک نوٹس جاری کر سکے گی کہ تین مہینے کی مدت کے اندر وجہ بتائی جائے کہ نوٹس میں بتائی گئی وجوہات کی بنابر، اس ایکٹ کے تحت اس کا رجسٹریشن رد کیوں نہ کیا جائے۔

(2) اگر کلینیکل ادارے کو مناسب موقع دئے جانے کے بعد، اتحارثی مطمئن ہو کہ اس ایکٹ کی کسی توضیع یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو یہ حکم کے ذریعے، ایسے کلینیکل ادارے کے خلاف کی جاسکنے والی کسی دیگر کارروائی کو مضرت پہنچائے بغیر، اس کا رجسٹریشن منسوخ کر سکے گی۔

(3) ضمن (2) کے تحت کیا گیا ہر حکم، —

(الف) جب ایسے حکم کے خلاف فوراً کوئی اپیل دائرہ کی گئی ہو، ایسی اپیل کے لئے مقررہ وقت کے منقضی ہونے پر، اور

(ب) جب کوئی اپیل دائرہ کی گئی ہو اور وہ نامنظور کردی گئی ہو، تو نامنظوری کے ایسے حکم کی تاریخ سے، موثر ہوگا:

بشر طیکہ اتحارثی، تحریری طور پر قلمبند کی جانے والی وجوہات کیلئے رجسٹریشن کی منسوخی کے بعد، کلینیکل ادارے کو جاری رہنے سے فی الفور باز رکھ سکے گی اگر مریضوں کی صحت اور سلامتی کو قریب الوقوع خطرہ لاحق ہو۔

درج رجسٹر کلینیکل اداروں کا معاینہ-33-(1) اتحارثی یا اسکے ذریعے مجاز کردہ افسر کو کسی رجسٹر شدہ کلینیکل ادارے، اسکی عمارت، لیبارٹری اور آلات اور کلینیکل ادارے کے ذریعے کئے گئے یا

چلائے گئے کاروبار کی نسبت معاہدہ یا تحقیقات کروانے کا حق حاصل ہو گا جو ایسے کیش رکنی معاہدہ ٹھیم کے ذریعے کی جائے گی جسکی وہ ہدایت کرے اور کلینیکل ادارے سے مسلک دیگر امور کی نسبت سے تحقیقات کروائے گی اور کلینیکل ادارے اس پر نمائندگی کروانے کا حقدار ہو گا۔

(2) اتحارٹی ایسے معاہدہ یا تحقیقات کے نتائج کے حوالہ سے اُس اتحارٹی کی آراء سے کلینیکل ادارے کو مطلع کرے گی اور اس پر کلینیکل ادارے کی رائے حاصل کرنے کے بعد کی جانے والی کارروائی پر اس ادارے کو مشورہ دے سکے گی۔

(3) کلینیکل ادارہ اتحارٹی کو ایسی کارروائی، اگر کوئی ہو، کی رپورٹ دے گا جو ایسے معاہدہ یا تحقیقات کے نتائج پر کی جانے کی تجویز ہے یا کی گئی ہو اور ایسی رپورٹ ایسے وقت کے اندر مہیا کریا جیسا کہ اتحارٹی ہدایت دے۔

(4) جب کلینیکل ادارہ، مناسب وقت کے اندر، اتحارٹی کے اطمینان کے مطابق کارروائی نہ کرے تو وہ کلینیکل ادارے کے ذریعے مہیا کی گئی وضاحت یا عرضہ اشت پر غور کرنے کے بعد ایسی مدت کے اندر جو ہدایات میں دی گئی ہو، ہدایات جاری کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اور کلینیکل ادارہ اسی ہدایات کی تعییں کرے گا۔

داخل ہونے کا اختیار-34- اگر اتحارٹی یا اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر کے پاس یہ شک کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کوئی شخص بغیر جائزش کے کلینیکل ادارہ چلا رہا ہے، تو وہ کسی مناسب وقت پر اور مقررہ طریقے میں کلینیکل ادارہ میں داخل ہو سکے گا اور تلاشی لے سکے گا اور کلینیکل ادارہ معاہدے یا تحقیقات کے لئے معقول سہولیات فراہم کرائے گا اور وہ اس پر اپنی نمائندگی کرنے کا حقدار ہو گا:
بشر طیکہ کوئی بھی شخص کلینیکل ادارے میں ایسا کرنے کے ارادے کی اطلاع دئے بغیر داخل نہیں ہو گا۔

ریاستی حکومت کے ذریعے فیس عائد کرنا-35- ریاستی حکومت کلینیکل اداروں کے مختلف زمروں کے لئے فیس عائد کر سکے گی۔

اپیل-36-(1) رجسٹریشن کا سرٹیکیٹ عطا یا تجید کرنے سے انکار یا رجسٹریشن سرٹیکیٹ واپس لینے کے،
رجسٹریشن اخراجی کے کسی بھی حکم سے ناراض کوئی شخص، ایسے طریقے سے اور ایسی مدت میں جیسا کہ مقرر
کیا جائے، ریاستی کوسل میں ایک اپیل دائر کر سکے گا:

بشرطیکہ ریاستی کوسل مقررہ مدت منقضی ہونے کے بعد اپیل کی سماعت کر سکے گی اگر وہ مطمئن ہو کہ
اپیلانٹ کے پاس وقت پر اپیل دائر کرنے کی معقول وجہی۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر ایک اپیل ایسے فارم میں اور ایسی فیس کے ہمراہ دائر ہو گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

باب ۷

کلینیکل اداروں کا رجسٹر

کلینیکل اداروں کا رجسٹر-37-(1) اخراجی اپنے قیام سے دو برسوں کی مدت کے اندر، اسکے ذریعے
درج کئے گئے کلینیکل اداروں کا ایک رجسٹر عددي شکل میں ترتیب دے گی، شائع کرے گی اور اسکو مرتب
رکھے گی اور اس طرح اجراء کئے گئے سرٹیکیٹ کی تفصیلات کو ایسے فارم اور طریقے میں مرتب رکھے جانے
والے رجسٹر میں درج کرے گی جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(2) ہر ایک اخراجی، بشمول نافذ اعمل کسی دیگر قانون کے تحت کلینیکل اداروں کے رجسٹریشن کے لئے قائم کی
گئی کوئی دیگر اخراجی، کلینیکل اداروں کی ریاستی کوسل کو عددي شکل میں کلینیکل اداروں کے رجسٹر میں
کئے گئے ہر ایک اندرج کی ایک نقل ایسے فارم میں فراہم کریں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے تاکہ اس بات کو
یقینی بنایا جاسکے کہ ریاستی رجسٹر کو ریاست میں رجسٹریشن اخراجی کے ذریعے مرتب رکھے گئے رجسٹروں
کے ساتھ متواتر طور پر جید ترین بنایا جاتا ہے۔

کلینیکل اداروں کا ریاستی رجسٹر مرتب رکھنا-38-(1) ہر ریاستی حکومت، اُس ریاست کے کلینیکل اداروں کی نسبت، عددی شکل میں اور ایسے فارم میں کلینیکل اداروں کا ریاستی رجسٹر کہلا یا جانے والا ایک رجسٹر مرتب رکھے گی اور اُس میں ایسی تفصیلات درج ہوں گی جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کی جائیں۔

(2) ہر ریاستی حکومت عددی شکل میں کلینیکل اداروں کے ریاستی رجسٹر کی نقل مرکزی حکومت کو فراہم کرے گی اور ایسے رجسٹر میں کسی مخصوص مہینے کے لئے کئے گئے تمام اضافوں اور دیگر ترمیموں کی اطلاع آنے والے مہینے کے پندرھویں دن تک مرکزی حکومت کو فراہم کرے گی۔

کلینیکل اداروں کا قومی رجسٹر مرتب رکھنا-39. مرکزی حکومت کلینیکل اداروں کا قومی رجسٹر کہلا جانے والا ایک گل بھارت رجسٹر عددی شکل میں مرتب رکھے گی جو ریاستی حکومتوں کے ذریعے مرتب رکھے گئے کلینیکل اداروں کے ریاستی رجسٹروں کا مجموعہ ہو اور اسکو عددی شکل (عددی ترتیب) میں شائع کروائے گی۔

باب VI

تاوان

تاوان-40- جو کوئی بھی اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کرے، اگر کہیں اور تاوان کے لئے کوئی توضیع نہ کی گئی ہو، تو وہ پہلے جرم کے لئے جرمانہ جو دس ہزار روپے، دوسرا جرم کیلئے جرمانہ جو پچاس ہزار روپے اور کسی ما بعد جرم کے لئے جرمانہ جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کیلئے قبل سزا ہو گا۔

عدم رجسٹریشن کے لئے مالی تاوان-41-(1) جو کوئی بھی رجسٹریشن کے بغیر کوئی کلینیکل ادارہ چلاتا ہو، وہ پہلی خلاف ورزی پر پچاس ہزار روپے تک کے مالی تاوان، دوسرا خلاف ورزی کے لئے مالی تاوان جو دو لاکھ روپے اور کسی بعد خلاف ورزی کے لئے مالی تاوان جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کامستوجب ہوگا۔

(2) جو کوئی بھی، کسی کلینیکل ادارے، جو اس ایکٹ کے تحت باضابطہ طور پر رجسٹر شدہ ہو، میں جان بوجھ کر خدمات انجام دیتا ہو، مالی تاوان جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، کامستوجب ہوگا۔

(3) ضمن (1) اور ضمن (2) کے تحت فیصلہ کرنے کی غرض سے، کسی بھی متعاقب شخص کو سُنے جانے کا معقول موقع دئے جانے کے بعد، مالی تاوان عائد کرنے کے مقصد کے لئے اتحاری مقررہ طریقے میں تحقیقات کر گی۔

(4) تحقیقات کے دوران اتحاری کو معاملے کے حالات اور واقعات سے باخبر کسی بھی شخص کو، شہادت دینے یا کوئی بھی دستاویز پیش کرنے کے لئے جو اتحاری کی رائے میں تحقیقات کے نفس مضمون کے لئے سودمند ہو یا اس کے لئے موزوں ہو، کو طلب کرنے یا حاضر کروانے کا اختیار حاصل ہوگا اور ایسی تحقیقات پر اگر وہ مطمئن ہو کہ مذکورہ شخص ضمن (1) اور ضمن (2) میں مصروف توضیعات کی تعییں کرنے میں ناکام ہوا ہے تو وہ حکم کے ذریعے ان ضمنات میں مصروف مالی تاوان عائد کر سکتی ہے جو حکم کی تاریخ سے تمیں دنوں کے اندر دفعہ 42 کے ضمن (8) میں محولہ کھاتے میں جمع کروانا ہوگا۔

(5) اتحاری مالی تاوان کی مقدار کا تعین کرنے کے دوران کلینیکل ادارے کے زمرے، جنم اور قسم اور اس علاقے کے مقامی حالات جس میں ادارہ واقع ہو، کو ملاحظہ کھے گی۔

(6) اتحاری کے فیصلے سے ناراض کوئی بھی شخص، مذکورہ فیصلے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر ریاستی کوسل میں اپیل دائر کر سکے گا۔

(7) ضمن (6) میں محولہ اپیل دائر کرنے کا طریقہ ایسا ہوگا جو کہ مقرر کیا جائے۔

ہدایات کی عدم تعییں، جانکاری سے انکار اور رکاوٹ-42-(1) جو کوئی بھی اس ایکٹ کے ذریعے مجاز کسی شخص یا اتحاری کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت کی جان بوجھ کر عدم تعییں کرتا ہو یا کسی شخص یا

اتحاری کو کسی کا رہائے منصی کی انجام دہی میں جو ایسے شخص یا اتحاری کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت مطلوب ہو یا مجاز ہو، رُکاوٹ پیدا کرتا ہے، مالی تاوان جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کامستوجب ہوگا۔

(2) جو کوئی بھی، اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے مطلوب کسی جانکاری کو فراہم کرنے سے جان بوجھ کر انکار کرتا ہو یا ایسی اطلاع دیتا ہو جس کے غلط ہونے کا اسے علم ہو یا جانتا ہو کہ وہ ذرست نہیں ہے، مالی تاوان، جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کامستوجب ہوگا۔

(3) اتحاری ضمانت (1) اور (2) کے تحت فیصلہ کرنے کی غرض سے، کسی بھی متعلقہ شخص کو سُنے جانے کا معقول موقع دئے جانے کے بعد، مالی تاوان عائد کرنے کی غرض سے، مقررہ طریقے میں تحقیقات کرے گی۔

(4) تحقیقات کے دوران اتحاری کو معاملے کے حالات اور واقعات سے باخبر کسی بھی شخص کو، شہادت دینے یا کوئی بھی وسٹاویرز پیش کرنے کیلئے جو اتحاری کی رائے میں تحقیقات کے نفس مضمون کے لئے سودمند ہو یا اسکے لئے موزوں ہو، طلب کرنے یا حاضر کروانے کا اختیار حاصل ہوگا اور ایسی تحقیقات پر اگر یہ مطمین ہو کہ مذکورہ شخص ضمانت (1) اور (2) میں صدرہ تو پیغات کی تقلیل کرنے میں ناکام ہوا ہے تو وہ حکم کے ذریعے اُن ضمانت میں صدرہ مالی تاوان عائد کر سکتی ہے جو حکم کی تاریخ سے تمیں دنوں کے اندر ضمانت (8) میں محو لہ کھاتے میں جمع کروانا ہوگا۔

(5) اتحاری مالی تاوان کی مقدار کا تعین کرنے کے دوران، ہمیں کلینکل ادارے کے زمرے، جنم اور قسم اور اُس علاقے کے مقامی حالات جس میں ادارہ واقع ہو، کو ملاحظہ رکھے گی۔

(6) اتحاری کے فیصلے سے ناراض کوئی بھی شخص، مذکورہ فیصلے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر ریاستی کوسل میں اپیل دائر کر سکے گی۔

(7) ضمانت (6) میں محو لہ اپیل دائر کرنے کا طریقہ ایسا ہوگا جو کہ مقرر کیا جائے۔

(8) دفعہ 41 اور 42 کے تحت عائد کئے گئے مالی تاوان کو ایسے کھاتے میں جمع کیا جائے گا جسکی صراحت اس سلسلے میں ریاستی حکومت حکم کے ذریعے کر سکے گی۔

چھوٹی خامیوں کیلئے تاوان -43- جو کوئی بھی، اس ایکٹ کی کسی تو پیغاع یا اس کے تحت بنائے گئے کسی

قاعدے کی خلاف ورزی کرتا ہو جن کے نتیجے میں ایسی خامیاں پیدا ہو جائیں جس سے مریضوں کی صحت

یا سلامتی کو کوئی قریب الوقوع خطرہ لاحق نہ ہوا اور انہیں مناسب وقت کے اندر دُور کیا جا سکتا ہے تو تاوان،
جودس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، کیلئے قابل سزا ہوگا۔

کمپنیوں کے ذریعے خلاف ورزی-44-(1) جب اس ایکٹ کی کسی توضیح یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرنے والا شخص کوئی کمپنی ہو، تو کمپنی کے ساتھ ساتھ ہر وہ شخص جو خلاف ورزی ہونے کے وقت کمپنی کا نگراں تھا اور کمپنی کا روبرو بار چلانے کے لئے کمپنی کے سامنے جواب دے تھا، خلاف ورزی کا قصور وار متصوّر ہوگا اور جرمانے کا مستوجب ہوگا:

بشرطیکہ اس ضمن میں درج کوئی بھی افسر کسی بھی ایسے شخص کو سزا کا مستوجب نہ ٹھہرائے گا اگر وہ ثابت کرے کہ خلاف ورزی اسکی علیت کے بغیر ہوئی تھی یا ایسی خلاف ورزی کے ارتکاب کو روکنے کے لئے اس نے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کی کسی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کا ارتکاب کمپنی نے کیا ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ خلاف ورزی کمپنی کے کسی نظام، هتھیم، سیکرٹری یا کمپنی کے دیگر کسی افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا انکی کسی غفلت سے قابل منسوب ہے تو ایسا نظام، هتھیم، سیکرٹری یا دیگر افسر اس خلاف ورزی کا قصور وار متصوّر ہوگا اور جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

ترشیح:- اس دفعہ کی اغراض کے لئے، —

(الف) ”کمپنی“ سے مراد کوئی سند یا فتحہ جماعت ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر انجمان شامل ہے؛ اور (ب) کسی فرم کی نسبت ”ناظم“ سے فرم کا شریک مراد ہے۔

سرکاری محکموں کے ذریعے جرام-45-(1) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد چھ ماہ کی مدت کے اندر، جب حکومت کے محکمے نے اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہو، اس محکمہ کا اعلیٰ افسر جرم کا قصور وار متصوّر ہوگا اور اس کے خلاف حکمہ کا رواٹی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی:
شرطیکہ اس ضمن میں درج کوئی بھی امر، محکمہ کے ایسے اعلیٰ افسر کو کسی سزا کا مستوجب نہ ٹھہرائے گا اگر وہ

اس بات کو ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب ایسکی علیمت کے بغیر کیا گیا تھا اور اُس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو دکنے کے لئے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب حکومت کے کسی محکمے نے کیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب محکمے کے کسی افسر، مساوئے محکمے کے اعلیٰ افسر، کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا اس کی کسی غفلت سے قبل مسوب ہے تو ایسا افسر اُس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اُس کے خلاف خوبہ کارروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی۔

جُرمانے کی وصولیابی-46- جو کوئی بھی جرمانہ ادا کرنے میں ناکام رہے، تو کلینکل اداروں کی ریاستی کونسل ایک سرٹیفیکیٹ مرتب کر سکے گی جو ایسے شخص سے واجب جرمانے کی صراحت کرے اور جس پر ریاستی کونسل کے ذریعے مجاز کردہ افسر کے دستخط ہوئے اور اس سرٹیفیکیٹ کو اس ضلع کے کلکٹر کو بھیجے گی جس میں ایسے شخص کی ملکیتی جائزیاد ہو یا وہ وہاں رہائش پذیر ہو یا کوئی کاروبار چلاتا ہو اور مذکورہ کلکٹر ایسے سرٹیفیکیٹ کے موصول ہونے پر، ایسے شخص سے سرٹیفیکیٹ میں صراحت کی گئی رقم کو وصول کرنے کے لئے مالگزاری کے بقایا جاتی کی وصولیابی کے بطور کارروائی کریں گا۔

باب VII

متفرق

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ-47-(1) کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی تعییں میں کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کسی اتحارٹی یا قومی کونسل یا ریاستی کونسل کے کسی رکن یا اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاشہ یا دیگر کوئی قانونی کارروائی دائرہ نہیں کی جائے گی۔

(2) کسی خسارے یا نقصان کی نسبت جو ہوا ہو یا جس کے ہونے کا احتمال ہو، جو کسی امر کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قaudے کی تعییں میں نیک نیت سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، ریاستی حکومت یا مرکزی حکومت کے خلاف دعویٰ، استغاثہ یا دیگر کوئی قانونی کارروائی دائرہ نہیں کی جائے گی۔

گوشوارے وغیرہ پیش کرنا-48- ہر ایک کلینیکل ادارہ ایسے وقت کے اندر یا ایسے توسعی شدہ وقت کے اندر جو کہ اس سلسلے میں مقرر کیا جاسکے، ایسے گوشوارے یا اعداد و شمار یا دیگر معلومات اتحاری یا ریاستی کو نسل یا قومی کو نسل کو پیش کرے گا جیسا کہ وقتاً فوتاً ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جائیں۔

ہدایات جاری کرنے کا اختیار-49- اس ایکٹ کی مذکورہ بالا توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، اتحاری کو ایسی ہدایات بشمول گوشوارے، اعداد و شمار اور دیگر معلومات، کلینیکل ادارے کی مناسب انجم دہی کے لئے جاری کرنے کا اختیار ہو گا اور ایسی ہدایات کی وہ پابند ہو گی۔

اتحادی کے ملازمین وغیرہ سرکاری ملازمین ہونگے-50- اتحاری، قومی کو نسل اور ریاستی کو نسل کا ہر ایک ملازم، جب وہ اس ایکٹ کی توضیعات کی اتباع میں کوئی فعل کر رہے ہوں یا ان کا کوئی فعل کرنا مقصود ہو، تو مجموعہ تعریفات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار-51- اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت کے منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکم اسکے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے دونوں

ایوانوں کے سامنے رکھا جائیگا۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار - 52-(1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، اس ایکٹ کی تمام توضیعات یا ان میں سے کسی ایک توضیع کی عملدرآمد کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مختصر پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 3 کے ضمن (5) کے تحت قومی کونسل کے اراکین کے لئے الاؤن:

(ب) دفعہ 3 کے ضمن (10) کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے ایسے شخص کی تقری جو یا سیاستی کونسل کا سیکرٹری ہوگا؛

(ج) دفعہ 7 کے تحت معیاروں کا تعین اور کلینیکل اداروں کی درجہ بندی؛

(د) دفعہ 10 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت انتہائی کے اراکین کے لئے اپلیکیشن اور قیود و شرائط؛

(ه) دفعہ 10 کے ضمن (2) کی تھت کلینیکل اداروں کے عبوری رجسٹریشن کے لئے ضلع ہیلٹھ افسر یا چیف میڈیکل افسر کے ذریعے انتہائی کے اختیارات استعمال کرنے کا طریقہ کار؛

(و) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (i) کے تحت خدمات اور سہولیات کے کم سے کم معیار؛

(ز) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (ii) کے تحت عملے کی کم سے کم تعداد؛

(ج) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (iii) کے تحت کلینیکل اداروں کے ذریعے ریکارڈوں کو مرتب رکھنا اور انکی روپورٹنگ؛

(ط) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (iv) کے تحت کلینیکل ادارے کا رجسٹریشن اور اسکو جاری رکھنے کی دیگر شرائط؛

(ی) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت کلینیکل ادارے کی درجہ بندی؛

(ک) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت کلینیکل اداروں کی درجہ بندی کے لئے مختلف معیار؛

(ل) دفعہ 28 کے تحت مستقل رجسٹریشن کے لئے کم سے کم معیار;

(م) دفعہ 38 کے تحت مرتب رکھنے والے رجسٹر میں درج کئے جانے کا فارم اور تفاصیل۔

قواعد پیش کرنا-53- اس ایک کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تیس دنوں کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یادویزاں کیے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقصی ہونے سے پہلے دنوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر تفاق کریں یا دنوں ایوان اس پر متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار-54-(1) ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں ایک اطلاع نامہ کے ذریعے، ان امور کی نسبت جو دفعہ 52 کے دائرے میں نہیں آتے ہیں، کی عملدرآمد کے لئے قواعد بنائے گے۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی تو ضعیع کی جاسکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن کے لئے ادا کی جانے والی فیس اور پروفارما؛

(ب) دفعہ 14 کے ضمن (3) کے تحت درخواست کی تفصیلات اور فارم؛

(ج) دفعہ 15 کے تحت عبوری رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ میں درج معلومات اور تفاصیل؛

(د) دفعہ 16 کے ضمن (2) کے تحت درج کئے جانے والے مجوزہ ہکلینکل اداروں کی تمام تفاصیل کو شائع کرنے کا طریقہ؛

(ه) دفعہ 19 کے تحت سرٹیفیکیٹ کی دوسری کاپی اجراء کرنے کے لئے ادا کی جانے والی فیس؛

(و) کلینیکل ادارے کی ملکیت یا انتظام و انصرام میں کسی تبدیلی کا دفعہ 20 کے ضمن (2) کے تحت کلینیکل ادارے کے ذریعے اتحارٹی کو مطلع کرنا؛

(ز) طریقہ جس میں اتحارٹی ان کلینیکل اداروں کے ناموں کو شائع کرے گی جن کا رجسٹریشن دفعہ 21 کے تحت منقضی ہوا ہو؛

(ح) دفعہ 22 کے تحت عبوری رجسٹریشن منقضی ہونے کے بعد تجدید کے لئے عائد کی جانے والی اضافی فیس؛

(ط) دفعہ 24 کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے عائد کی جانے والی فیس اور درخواست کا فارم؛

(ی) دفعہ 25 کے تحت کم سے کم معیاروں کی تعییل کئے جانے کی کلینیکل اداروں کی شہادت پیش کرنے کا طریقہ؛

(ک) دفعہ 26 کے تحت غدرات داخل کرنے کے لئے کلینیکل اداروں کا کم سے کم معیاروں کی تعییل کئے جانے کی معلومات کی نمائش کرنے کا طریقہ؛

(ل) دفعہ 29 میں صراحت کی گئی مدت کا منقشی ہونا؛

(م) دفعہ 30 کے تحت رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کی تفصیل اور فارم؛

(ن) مدت جسکے اندر دفعہ 32 کے ضمن (3) کے نفرہ (الف) کے تحت اپیل دائر کی جائے گی؛

(س) دفعہ 34 کے تحت کلینیکل اداروں میں داخل ہونے اور تلاشی کا طریقہ؛

(ع) دفعہ 35 کے تحت کلینیکل اداروں کے مختلف زمروں کے لئے ریاستی حکومت کے ذریعے عائد کی جانے والی فیس؛

(ف) طریقہ اور مدت جس کے اندر ریاستی کوسل میں دفعہ 36 کے ضمن (1) کے تحت اپیل دائر کی جاسکے گی؛

(ص) دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت اپیل کا فارم اور ادا کی جانے والی فیس؛

(ق) دفعہ 37 کے ضمن (1) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں رجسٹر مرتباً رکھا جائے؛

(ر) دفعہ 37 کے ضمن (2) کے تحت ریاستی کوسل کو ادارے کے رجسٹر میں کئے گئے اندرج عددي شکل

میں مہیا کرنے کا طریقہ:

(ش) دفعہ 41 کے ضمن (3) اور دفعہ 42 کے تحت اخباری کے ذریعے تحقیقات کرنے کا طریقہ;

(ت) دفعہ 41 کے ضمن (7) اور دفعہ 42 کے تحت اپیل دائر کرنے کا طریقہ;

(ث) دفعہ 48 کے تحت طریقہ اور وقت جسکے اندر اخباری یا ریاستی کو نسل یا قومی کو نسل، جسمی کو صورت ہو، کو معلومات فراہم کی جائیں گی؛

(خ) کوئی دیگر امر جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے یا مقرر کیا جانا مطلوب ہو۔

قواعد پیش کرنا-55- اس دفعہ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اُس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے رُوبرو جب یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو یا جب ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو اُس ایوان کے رُوبرو رکھا جائے گا۔

استثناء-56-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق ان ریاستوں پر نہ ہوگا جن میں فہرست بند میں مصروف وضع قوانین قابل اطلاق ہوں:

بشرطیکہ ضمن (1) میں مولہ وضع قوانین کا اطلاق، جن ریاستوں پر ہوتا ہے اور ایسی ریاستوں جو اس ایکٹ کے نفاذ کے مابعد، آئین کے آڑیکل 252 کے فقرہ (1) کے تحت اس ایکٹ کو اختیار کر لیتی ہیں تو اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق اس ریاست پر اس ایکٹ کو اختیار کرنے کے مابعد ہوگا۔

(2) مرکزی حکومت جب اور جیسے ضروری خیال کرے، فہرست بند میں ایک اطلاع نامہ کے ذریعے ترمیم کر سکے گی۔

فہرست بند

(دفعہ 56 ملتحط ہو)

- 1- آنڈھر پردیش پرائیویٹ میڈیا کل کیر ادارے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2002
- 2- بمبئی نرسنگ ہومز رجسٹریشن ایکٹ، 1949
- 3- دہلی نرسنگ ہومز رجسٹریشن ایکٹ، 1953
- 4- مدھیہ پردیش اپیچار گرہ تھار و جو پیچار سنباید و ستخاپاوا (رجسٹری کرن تھا ان لوگیاں پن) ادھینیم، 1973
- 5- منی پور ہومز اور کلینیکس رجسٹریشن ایکٹ، 1992
- 6- ناگالینڈ ہیلتھ کیر ادارے (کنٹرول اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 1997
- 7- اڑیسہ کلینیکل ادارے (کنٹرول اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 1990
- 8- پنجاب اسٹیٹ نرسنگ ہومز رجسٹریشن ایکٹ، 1991
- 9- مغربی بنگال کلینیکل ادارے ایکٹ، 1950

بھارت کے صدر نے دی کلینیکل ادارے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 مدرجہ بالا اردو ترجمے کو
مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع
کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in urdu of the Clinical Establishment (Registration and Regulation) Act, 2010 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.